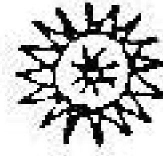
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰمعشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذو من اقطار السمٰوٰت والارض فانفذو لا تنفذون الا بسلطٰن (رحمٰن ۳۳)



یا سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ

تسخیر و حاضری روحانیات و جنات

من تالیفات

فقیر حکیم پیر سید محبوب علی شاہ بخاری
قادریہ غوثیہ بانوا

انجمن فیضانِ غوثیہ
حویلی بہار روڈ دیپالپور ضلع اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تسخیر و حاضریٔ

روحانیات و جنات

من تالیفات

فقیر حکیم پیر سیّد محبوب علی شاہ بخاری

قادریہ غوثیہ بالوا

سرپرست اعلیٰ انجمن فیضان غوثیہ رجسٹرڈ (دیپالپور)

ناشرین

پیر سیّد محمد شاہ صائم دیپالپور، پیر حافظ عبد الغنی ساہیوال
پیر سیّد عابد علی شاہ موج دریا دیپالپور، پیر سیّد نظیر علیشاہ مع پسران (کراچی)
پیر سیّد ابو صالح شاہ چمن دیپالپور پیر محمد احمد شاہ خداداد کالونی (کراچی)
پیر سیّد ابو سعید شاہ گلشن دیپالپور، پیر حاجی احمد علی ناظم آباد (کراچی)
پیر مولوی محمد شبیر احمد علوی (سمندری)، پیر محمد فاروق سمّول (کراچی)
پیر حاجی هیتم علی جندران (کنجوانی)، پیر عنایت اللہ خاں جتکوانی (ڈیرہ غازیخاں)
پیر محمد یوسف انصاری (کامونکی) سیّد صفدر حسین شیرازی (فیصل آباد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وسلم

حمد بے حد سزاوار ہے اس ربّ العالمین کو جس نے انسان کو اپنا نائب و خلیفہ اور اشرف المخلوقات بنایا اور اس کا مرتبہ عام مخلوقات اور جنّات تو کیا فرشتوں سے بھی اعلےٰ بنایا اور اسکو مراۃ الرحمان کا خلعت پہنا کر الانسان سرّی وانا سرّہٗ کا تاج اسکے سر پر رکھا۔

اور بے حد و بے شمار ولا تعداد صلوات و تحیات و برکات وسلام و رحمت لائق ہے۔ اسی ہستیٔ اکمل کیلئے جس کیلئے خود اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا کہ "لولاک لما خلقت الخلق" اور اس ہستی نے اپنے بارے میں خود ارشاد فرمایا "کہ میں نبی تھا اس وقت بھی جب آدم کی مٹی مٹی میں اور پانی پانی میں تھا" یعنی امام المرسلین سیدنا و مولانا ونبینا وحبینا وحبیب کبریا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

اما بعد یہ حقیقت ہے کہ جو خدا کا مسخر ہو جاتا ہے۔ ساری مخلوق اسکی تابعدار ہو جاتی ہے۔ حقِ آدمیت بھی یہی ہے کہ انسان انسان کامل بننے کی کوشش کرے کیونکہ

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اسمیں لگتی ہے محنت زیادہ

جو کوئی اپنے نفس کو پہچان لے اس کو اللہ تعالیٰ کی خلافت میسر آجاتی ہے اور یہی وہ راستہ ہے جس پر تمام انبیآ و صحابہ و اولیآ چلے آتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم کو اسی رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے لیکن فی زمانہ لوگ اس حقیقی مقصد زندگی سے ہٹ گئے ہیں۔ اور لوگوں کی اکثریت صرف دُنیا کی طلب کیلئے عبادت کرنے لگ گئے ہیں اور ان میں سے بھی جو زیادہ لوبھی اور لالچی ہیں وہ

موکلات وجنات کو تابع کرنے کے خواہاں ہیں یاد رکھو موکلات وجنات کا تابع ہو جانا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے ہم نے ایسے بہت سے افراد دیکھے جن کو ستر ستر سال ہو گئے ہیں ایسے عملیات کرتے ہوئے مگر کامیابی نہیں ہوئی کیونکہ ساری عمر کبھی بھی انہوں نے پوری شرائط کے ساتھ عمل کیا ہی نہیں۔ بہرحال اگر موکلات تابع ہو جاتے ہیں تو صرف دُنیا ہی دُنیا ہے۔ جنات کا عمل مل جاتے تو بھی دُنیا ہے اور یہ بھی سب کو معلوم ہے کہ صرف دُنیا کا حاصل کر لینا کوئی کامیابی نہیں۔ اور یہ ہماری نصیحت ہے لیکن باوجود اس سب کے اور ہمارے ہر طرح کے سمجھانے کے لوگ ایسے عملیات سے باز نہیں آتے اور ہم سے ایسے اعمال طلب کرتے رہتے ہیں۔ اور کرتے ہیں لہٰذا اس سلسلہ میں جو عملیات کامیابی کی کسوٹی پر پورے اترے وہ اس کتاب میں درج کر دیتے ہیں۔ ہماری تحریر کردہ شرائط پر پوری طرح عمل کرتے ہوتے جو کوئی بھی عمل کرے گا ضرور کامیاب ہوگا۔ لیکن اگر ایک دفعہ کرنے سے ناکام بھی ہو جاتے دوبارہ کرے۔ سہ بارہ کرے۔ کیونکہ اکثر لوگ اوّل تو عمل پورا کرتے ہی نہیں یا کرتے ہیں تو شرائط پوری نہیں کرتے پھر اگر اپنی کسی کمی کی وجہ سے ناکامی ہو تو عمل کو چھوڑ کر دوسرا عمل شروع کر دیتے ہیں۔ قدیم حکمآ جیسے افلاطون کا اصول تھا کہ کسی بھی کام کو انیس مرتبہ کرتے اگر پھر بھی کامیابی نہ ہوتی تو پھر بھی اپنے آپ کو قصور وار ٹھہراتے۔

اس لیے لازم ہے کہ ایک ہی عمل کو بار بار کرے حتیٰ کہ اسمیں کامیابی ہو جاتے اگر تین مرتبہ عمل کرنے پر بھی کامیابی نہ ہو تو عمل سے تین ماہ قبل سے ترکِ حیوانات اختیار کرے اور سوا لاکھ مرتبہ کوئی دُرودِ شریف پڑھے جسمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور آل کا بھی ذِکر ہو۔

تاکہ رُوحانی طاقت بڑھ جائے نیز عمل میں جو شرائط تحریر ہوں اِن کو پورا کرے اور جو اجزاءِ عمل ہوں ان کو اصلی حالت میں مہیا کرے پھر دوبارہ عمل کرے کیونکہ ناکامی میں بھی حکمتِ الٰہی ہے اور حکم الٰہی اور حکمت الٰہی ہماری ساری خواہشوں، کوششوں اور علم و عمل و تجربات سے اعلیٰ و اولیٰ و افضل بھی ہے اور حاوی بھی اس کے حکم کے سامنے ہر چیز عاجز ہے۔ لہٰذا عمل کرتے ہوتے نیت خالص رکھے اور اللہ کے حضور عاجزی کرتا رہے۔ اور عمل کا انتخاب اپنی مرضی سے نہ کرے بلکہ اپنے مُرشد کی مرضی سے انتخاب کرے۔ ہم نے اس کتاب میں جو بھی عمل تحریر کیے ہیں وہ علمی اور عملی دونوں لحاظ سے سَو فیصد دُرست ہیں جو کوئی ان پر صحیح طریقے سے عمل کرے گا۔ ضرور کامیاب ہوگا اور یہ دعویٰ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ ہماری طرف سے ہر ایک کو ان عملیات کی مکمل اجازت ہے اپنی طاقت کے مطابق عمل کرے۔ اور عمل کرنے سے پہلے اس کتاب کو دس مرتبہ اوّل تا آخر ضرور پڑھے اور اچھی طرح سمجھ لے پھر عمل کرے۔ ہماری اجازت و دُعا ہے کہ کامیاب ہو ہر ایک اس کتاب پر عمل کرنے والا۔

باقی ہم اللہ کے عاجز بندے اس کی قدرت کے سامنے مجبور ہیں۔ اور ہر ایک چیز کا اختیار صرف اللہ ہی کے پاس ہے وہ جسے چاہتا ہے عزّت دیتا ہے

ہماری تو صرف اتنی دُعا ہے کہ اے اللہ ہم سب کو اپنے پیارے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رستے پر چلا اور اس کے علاوہ ہر چیز سے بچا اور ہمیں ہر ایک کی محتاجی سے بچا کر صرف اپنے ہی دروازے ہر طرح کی نعمت دین و دُنیا و آخرت عطا فرما۔ آمین

اللھم اھدنا الصراط المستقیم ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة و قنا عذاب النار و صلی اللہ تعالیٰ علی رسول خیر خلقه محمد و اله و اصحابه و جمیع امته و بارک وسلم

شرائط

دعواتِ مؤکلات

امام غزالی علیہ الرحمۃ، امام احمد بن علی بونی علیہ الرحمۃ اور محمد غوث گوالیاری علیہ الرحمۃ اور جملہ عاملین و کاملین اس امر پر متفق ہیں کہ دعواتِ مؤکلات کیلئے درج ذیل شرائط پر عمل کرنا لازم ہے اور اگر ایک شرط بھی ترک یا فوت ہو جاتے تو کامیابی نہ ہو گی عمل از سرِ نو شروع کرنا چاہیئے

شرط نمبر ۱ہ: عمل کی عبارت کو نہایت صحت لفظی کے ساتھ مکمل یاد کرلے. تاکہ کسی قسم کا سقم سہو اور شک وشبہ نہ رہ جائے۔

شرط ۲ہ: عمل شروع کرنے سے پہلے استخارہ ضرور کرلے. استخارہ اسطرح نہ کرے کہ کیا یہ عمل درست ہے کیونکہ ہر عمل ہی درست ہوتا ہے. لہٰذا اس سوال سے کلامِ الٰہی کی تاثیر میں شک کا گمان ہوتا ہے. استخارہ میں یہ سوال کرے کہ کیا میں فلاں عمل کروں تو کامیاب ہو سکتا ہوں یا نہیں اس سلسلہ میں عامل اپنا معمول استخارہ کرے یا جو ہم نے تحریر کیا ہے یعنی استخارہ غوثیہ کرکے تسلی کرے۔

شرط ۳ہ: عمل ہر چہار ماہ ثابت یعنی محرم الحرام، ربیع الثانی، رجب، شوال کسی ایک میں عروج ماہ یعنی پہلے ہفتہ یا عشرہ یا چودہ[۱۴] تاریخ تک شروع کرلے. چودہ[۱۴] تاریخ کے بعد شروع نہ کرلے. یا جو عمل میں وقت ہو اس پر کرے.

شرط ۴ہ: مکان خالی و پاک وصاف ہو خلوت گاہ میں سوائے مصلیٰ یا دیگر ضروری سامان برائے عمل مثل اشیاء بخور وغیرہ کے کچھ نہ ہو اور مکان آبادی سے دور ہو جہاں شور شرابہ نہ ہو اس لیے اکثر عاملین نے زیرِ زمین خلوت کو ترجیح دی ہے دوران عمل اندھیرا رکھے کمرہ تنگ و تاریک رہے۔

شرط ۵ہ: اکل حلال ہو یعنی جو لقمہ کھاتے وہ مشتبہ نہ ہو کیونکہ ایک حرام لقمے سے چالیس[۴۰] روز تک دعا قبول نہیں ہوتی چہ جائیکہ عملیات میں کمال حاصل ہو۔

شرط ٦ہ: لباس حلال اور پاک ہو۔ سفید بغیر سلا کپڑا پہنے۔

شرط ۷ہ: جو بخور عمل میں تحریر ہو وہ کرے اور نہ تحریر ہو تو اگربتی لازم جلاتے اور ہر وقت بخور جلتا رہے۔ کسی وقت بند نہ ہو۔

شرط ۸ہ: ایامِ دعوت میں کسی کے سامنے نہ جاتے اور صرف ایک خادم متقی پرہیزگار رکھے اس سے بھی تحریری گفتگو کرے۔

شرط ۹ہ: کم کھانا، کم سونا اختیار کرے اور حتیٰ الامکان خوش رہے. فارغ اوقات صرف درودِ پاک میں صرف کرے. اور جب سوتے تو لیٹ کر نہ سوتے بلکہ بیٹھے بیٹھے سویا کرے. اور صرف دو زانو بیٹھا کرے.

شرط ۱۰ہ: جب پڑھائی کرے تو پوری تسلی سے کرے جلدی جلدی نہ پڑھے

شرط ۱۱ہ: ہر وقت با وضو رہے روزانہ عمل سے قبل غسل کرے کوئی نماز قضاء نہ کرے۔

شرط ۱۲ہ: اس عمل کے دوران کوئی اور عمل نہ کرے یعنی دو عمل بیک وقت نہ شروع کرے۔

شرط ۱۳ہ: نیت عمل کے مطابق ہو نیت یہ نہ ہو کہ مؤکلات تسخیر کرکے فلاں دشمن کو یوں کر دوں گا۔ فلاں کام یوں کر دوں گا نیت صرف مؤکلات سے دوستی کی ہو صدقِ دل پڑھے حضوری قلب سے پڑھے دل کو حسد و کبر و غصہ سے پاک رکھے اپنے نفس کو ہر وقت تنبیہہ کرتا رہے اور اس پر سختی کرے.

شرط ۱۴ہ: مرشد کا اعتقاد رکھے مرشد کی اجازت سے شروع کرے. جبراً اجازت نہ لے بلکہ مکمل رضامندی سے کرے تاکہ مرشد کی توجہ ہے اور ایسے عملیات سے پہلے مرشد کی زیرِ نگرانی حیاتِ قلب

حاصل کرے کیونکہ مُردہ دِل ایسے عملیات میں کامیاب نہیں ہوتا روزانہ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے سلسلہ کا شجرہ ضرور پڑھے تاکہ مشائخ کی توجہ شاملِ حال رہے۔

شرط ۱۵ھ عمل پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ تکمیل شرائط خلوت کے بعد اوّل روبقبلہ شجرہ شریف اپنے اپنے سلسلہ کا پڑھے اور فاتحہ واخلاص اپنے مشائخ سلسلہ کی ارواح کی نذر کرے پھر سمت کے مطابق سلام رجالُ الغیب پڑھے پھر رجالُ الغیب کو پشت کر کے اصرافِ عامر پڑھے پھر اسماء ردّ رجعت پڑھے۔ پھر اگر حصار لازم ہو تو حصار کرے پھر اپنا عمل حسب دستور شروع کرے۔ اور دورانِ عمل مصلیٰ سفید یک رنگ ہو کوئی نماز قضا نہ کرے اور ہر روز روزہ نفلی رکھے۔

شرط ۱۶ھ: اوّل روز جس وقت عمل شروع کرے اور جس جگہ شروع کرے اس کو لازم پکڑے کیونکہ جس وقت عامل دعوتِ شروع کرتا ہے تمامی موکلات و مسخرات اس عمل کے ہر روز بلاناغہ وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہیں اور صاحب دعوت کے پڑھنے تک داتم الحال حاضر رہتے ہیں جب عمل ختم ہوتا ہے چلے جاتے ہیں جب وقت معینہ وجگہ معینہ میں فرق آتے تو انہیں آنے جانے میں تکلیف ہوتی ہے اور وہ اس بات کے عادی نہیں اور یہ ان کے مزاج کے بھی سخت خلاف ہے۔ اس وجہ سے وہ قبول نہیں کرتے اور دعوت ناتمام رہتی ہے اسمیں ذراسی بھی شبہ نہ سمجھنا کیونکہ اس امر سے لازماً ہی عمل میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور کامیابی نہیں ہوتی۔

شرط ۱۷ھ عمل سے پہلے بے طلب جانوروں کو رہا کرے اور عمل کے بعد صدقہ لازماً دے۔

شرط ۱۸ھ دوران عمل جو کوئی خوفناک چیز نظر آئے تو نہ ڈرے اور جنّات و موکلات جب آجائیں تو ان سے نہایت متانت وتحمل سے گفتگو کرے

بھلا جس کو آدمی خود بلاتے اس سے کیا ڈرنا نیز اگر موکلات وغیرہ کی گفتگو سمجھ میں نہ آئے تو ان سے آسان اور اپنی زبان میں گفتگو کرنے کو کہے اور موکلات وجنات سے ہر وقت حاضر رہنے کا عہد نہ لے بلکہ اس طرح عہد لے کہ جب بلاؤں حاضر ہو جاؤ اور حاضری کا مفصل طریقہ بھی دریافت کرلے اگر ہر وقت حاضری کا عہد لے گا تو بہت مشکلات سامنے آئیں گی اور عامل عاجز آجائیگا نیز ساری عمر مسخر کرنے کی نیت سے عمل نہ کرے ورنہ عالم نزع میں بہت سختی ہوگی اور سلب ایمان کا خوف بھی ہے نعوذ باللہ منہا۔ نیز موکلات سے جو عہد کرے اس پر پابند رہے۔

شرط ۱۹ھ: ترکِ حیوانات جلالی وجمالی ومکروہات ومحرماتِ احرامی کا خیال رکھے۔

جلالی: گوشت ہر قسم مچھلی، انڈا، شہد، مشک، چونہ صدف استعمال آبِ مشک اور اس قبیل سے جو کوئی شے ہو مثل ڈول، جلد کتاب موزے، جوتے، کمبل اون، دستہ، چاقو وغیرہ غرض ہر روح دار جانور کی ہر چیز سے پرہیز کرے حتیٰ کہ گوشت کی بو سے بھی بچے۔ جماع سے مکمل پرہیز رکھے بہتر ہے کہ چالیس روز پہلے ہی جلالی پرہیز شروع کردے۔

جمالی: دودھ دہی مکھن سرکہ نمک مصنوعی یعنی سمندری چینی گھی سرخ مرچ غرض ہر وہ چیز جو روح دار سے نکلی ہو سے پرہیز کرے۔ مبادی جماع سے بھی پرہیز حتیٰ کہ عورت اور مخنث کو دیکھے بھی نہیں۔

مکروہات: لہسن، پیاز، گندنا ہینگ وغیرہ ہر بدبو دار چیز سے پرہیز۔

محرمات احرامی: بناؤ سنگھار کرنا، لباس فاخرہ پہننا۔ فصد یا حجامت کرانا۔ سلا ہوا کپڑا پہننا۔ کسی جانور مثل چیونٹی جوں وغیرہ وغیرہ کو مارنا یہ سب منع ہیں۔

شرط ۲۰ھ ریاضت سے پہلے ایک ہلکا سا مسہل لے تاکہ گندم کی

کے اسماء، تمام جنات اور ان کے حاکم جس کا نام طارش ہے پر غالب ہیں۔ اس اصرافِ عامر سے پہلے سورۃ زلزلات ایک مرتبہ ضرور پڑھے پھر یہ اصرافِ عامر تین مرتبہ پڑھے۔ اصرافِ عامر یہ ہے:۔

اصراف عامر

يَا يَغْمُوشِ يَا يَغْمُوشِ يَلْغَمُوشِ يَلْغَمُوشِ اَلْغَمُوشِ اَلْغَمُوشِ
مَرْغَمُوشِ مَرْغَمُوشِ اِيْلَغْمُوشِ اِيْلَغْمُوشِ مَرِشِ
مَرِشِ مَرْبُوشِ مَرْبُوشِ جَلَّ الْجَلِيْلُ صَاحِبُ الْاِسْمِ
الْكَبِيْرِ ، اَلْاَرْضُ بِكُمْ تَرْجِفُ ، وَالرِّيَاحُ بِكُمْ تَعْصِفُ
وَالْاَوْدِيَةُ بِكُمْ تَخْفِقُ وَالْجِبَالُ بِكُمْ تَتَزَلْزَلُ وَاَسْمَاءُ اللّٰهِ
نَارٌ مُحْرِقَةٌ مُحِيْطَةٌ بِكُمْ يَا عُمَّارُ هٰذَا الْمَكَانُ وَاِلَّا
فَتَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ بِشُهُبٍ مِّنْ نَارٍ
فَتَقْطَعُ مِنْكُمُ الْاَمْعَاءُ وَتَتْرُكُكُمْ مَطْرُوْحِيْنَ مَاتِيِّيْنَ
مَصْرُوْعِيْنَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَلْكَلَامُ كَلَامُ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ عَبْدُ اللّٰهِ
وَالْاَمْرُ اَمْرُ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَيُّهَا الْمَلِكُ طَارِشُ لَيْسَ لَكُمْ مِنْهُ رَاحَةٌ
حَتّٰى تَرْحَلُوْا مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَاَعْزِمُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ
الْاَرْوَاحِ وَالْاَعْوَانِ اَنْ تَنْزِلُوْا عَلٰى عُمَّارِ هٰذَا الْمَكَانِ
بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فِى الْاَعْنَاقِ بِالْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ اِسْمَعُوْا
وَاَطِيْعُوْا وَاطْرُدُوْهُمْ وَاَبْطِلُوْا حَرَكَاتِهِمْ وَاَذْهِبُوْا عُمَّارَ
هٰذَا الْمَكَانِ وَحَرِيْمَهُمْ وَعِيَالَهُمْ مِنْ طَرِيْقِ الْخُدَّامِ وَ
سِيْرُوْا فِىْ خِدْمَتِىْ حَتّٰى يَنْتَهِىَ عَمَلِىْ بِحَقِّ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَ
غْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ صًّا اَسْرِعُوْا بِالرَّحِيْلِ
فِىْ وَقْتِىْ هٰذَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ

کثافت پیٹ سے نکل جاتے۔ مسہل کا نسخہ یہ ہے
سنا مکی، مصطگی رومی، گل گلاب، منقی دانے دور کردہ تین تین ماشہ پانی میں اُبال کر قدرے شکر سُرخ ملا کر پیتے چند پاخانے آ کر پیٹ صاف ہو جاتے گا۔ اب غذا صرف جو کی روٹی روغن زیتون سے لگائی ہوئی یا ابلے ہوتے چاول، نمک سنگ والے کھا سکتا ہے اور کوئی غذا نہ کھاتے اور دورانِ عمل ہر روز روزہ رکھے ناغہ نہ کرے۔

شرط ۱۲ ہر روز عمل شروع کرنے سے پہلے اصراف عمل ضرور پڑھے کیونکہ عامل جس جگہ بھی عمل کرتا ہے۔ جنگل، آبادی وغیرہ کوئی بھی جگہ ہو وہاں جنات ضرور سکونت پذیر ہوتے ہیں اگر خداوند تعالیٰ انسان کی آنکھ پر سے پردہ اٹھا دے تو انسان جنات کو مثل ٹڈیوں کے پھیلا ہوا دیکھ لے کہ تمام جگہ بھری ہوئی ہے اور جب یہ گزرتا ہے تو جنات اس کے واسطے راستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اور جب عامل کسی جگہ کوئی عمل کرتا ہے مثل دعوت موکلات یا حاضری جنات وغیرہ تو اس جگہ کے جنات یہ نہیں چاہتے کہ غیر جنات ہمارے گھر میں اور بال بچوں میں آتے اس لیے وہ عامل کو اذیت دینے کی کوشش کرتے ہیں اور عمل کو بھی ناکام کر دیتے ہیں اور اگر خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی اس کو زندہ نہ چھوڑیں جیسا کہ فرمان الٰہی ہے کہ

"لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ"

غرض یہ کہ جنات سے خالی کوئی جگہ نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت ہے پس جب عامل کسی جگہ عمل کرنا چاہے تو لازم ہے کہ پہلے اصرافِ عامر پڑھے کیونکہ اس اصراف عامر پڑھنے کے بعد جنات عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور وہ جگہ چھوڑ جاتے ہیں۔ کیونکہ اصرافِ عامر کے

فیکم وعلیکم

شرط ۲۲ھ دعوتِ مؤکلات وحاضری جنات کے شوقین پر لازم ہے کہ اکثر آیت الکرسی کو اپنے ورد میں رکھے کیونکہ ایسے عامل کے جنات دشمن ہو جاتے ہیں لہٰذا لازم ہے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے ہی آیت الکرسی کا ورد رکھا کرے کم از کم چالیس روز پہلے سے ورد شروع کردے۔

شرط ۲۳ھ عمل شروع کرنے سے پہلے حصار کرے جو عمل میں تحریر ہو۔ اگر عمل میں حصار نہ لکھا ہو تو نہ کرے اگر حصار کرنا لکھا ہو اور حصار کی وضاحت نہ ہو تو درج ذیل طریقہ سے حصار کرے یعنی اول آیتُ الکرسی تا عظیم سات مرتبہ پڑھ کر اول دائیں پھر بائیں پھر آگے پھر پیچھے پھر نیچے پھر اوپر پھونک مارے پھر ایک پھونک اپنے سینے پر مارے پھر ایک لوہے کے دستے کی چھری پر درج ذیل حصار سات مرتبہ دم کر کے اپنے چاروں طرف زمین پر دائرہ اس طرح کھینچے کہ قطب کی طرف سے شروع کر دائیں ہاتھ سے پیچھے کی طرف لا کر بائیں طرف سے ہو کر ابتدا۔ خط پر پہنچا کر اس جگہ چھری کو زمین میں اس طرح گاڑے کہ چھری کی پشت اپنی طرف ہو۔ اور خود حصار میں رہے جب اٹھے تو حصار کاٹ کر اُٹھے اسی طرح روزانہ کیا کرے۔

حصار

حصار یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ گرد با گرد ھزار در ھزار حصار بستم قفل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شرط ۲۴ھ روزانہ عمل سے پہلے اسماء رد رجعت ۱ یا ۳ مرتبہ ضرور پڑھا کرے یا عمل سے پہلے اور بعد میں ایک ایک مرتبہ پڑھا کرے کیونکہ اس طرح عمل کی رجعت نہیں ہوتی اس بات کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے ہی اکثر لوگ دیوانے ہو جاتے ہیں اسماء رد رجعت یہ ہیں:

ردِ رجعت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَاتَا سَالَاسَا سَالَاسَا وَكُوْسَا رَدِّ كُلِّ دَعْوَةٍ وَرَدِّ كُلِّ رَجْعَةٍ وَرَدِّ كُلِّ بَلِيَّاتٍ وَرَدِّ كُلِّ رِجَالَ الْغَيْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

شرط ۲۵ھ رجالُ الغیب کی کچہری ہر روز قمری حساب سے مختلف سمتوں میں ہوتی ہے۔ لہٰذا عمل سے قبل رجالُ الغیب کی سمت منہ کر کے سلام پڑھے اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل پڑھے۔ اس نیت سے کہ رجالُ الغیب مدد کر رہے ہیں۔ کیونکہ اگر دورانِ عمل رجالُ الغیب سامنے یا دائیں طرف آجائیں تو عمل سلب ہو جاتا ہے اور کامیابی نہیں ہوتی اور عوام سمجھتے ہیں کہ عمل درست نہیں ہے۔ رجالُ الغیب کی مزید تفصیل کے لیے ہماری کتاب "دعوت مؤکلات" پڑھے۔

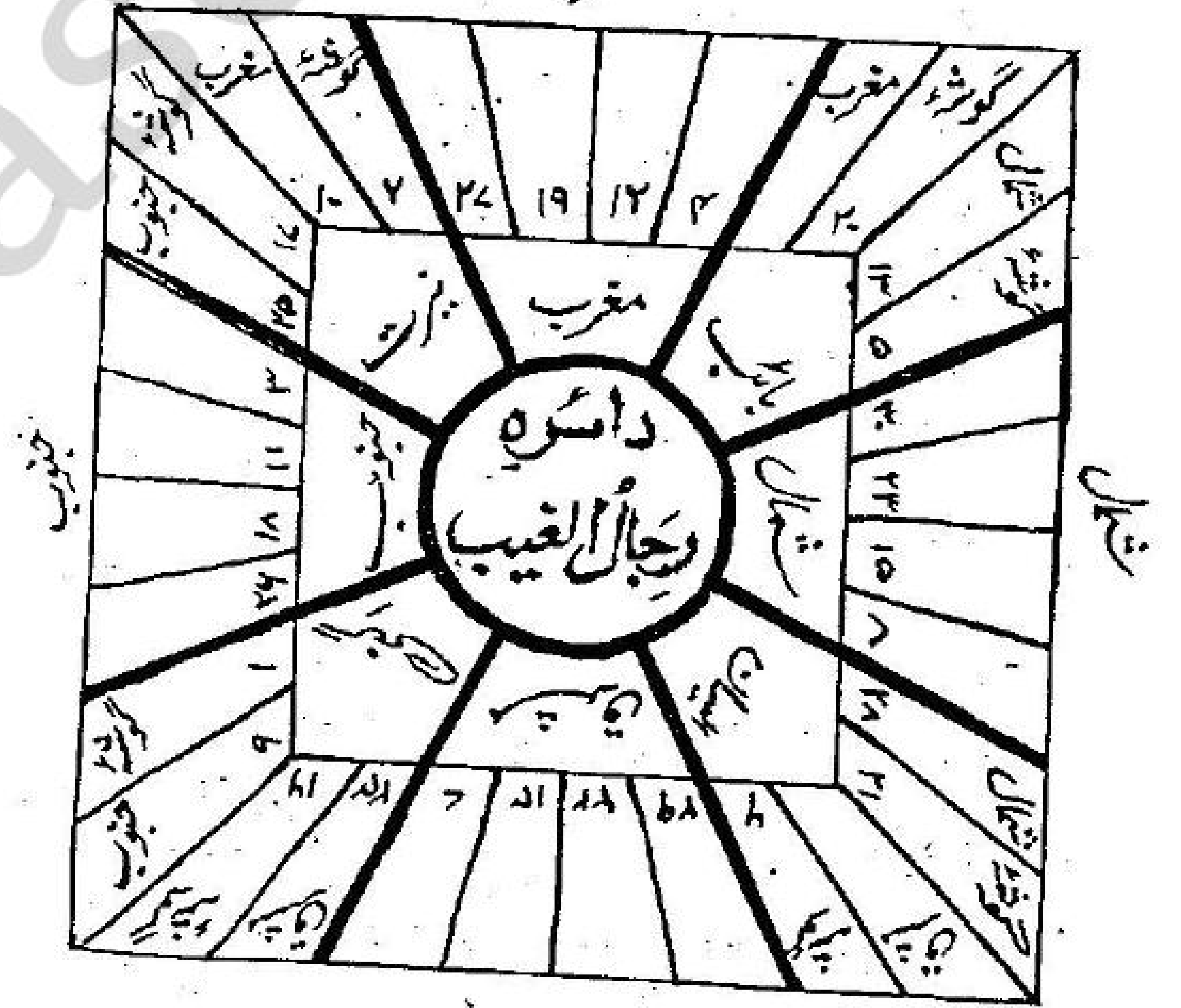
سلام رجال الغیب

سلام رجال الغیب یہ ہے:-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَّانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ وَيَا نُقَبَاءُ وَيَا نُجَبَاءُ وَيَا اَبْدَالُ وَيَا اَوْتَادُ وَيَا اَقْطَابُ وَيَا قُطْبُ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِيْ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

نقشہ رجال الغیب

مغرب



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عمل حاضری یوناس حکیم الجنّ

تسخیر الشیاطین فی وصال العاشقین مؤلفہ عبدالفتاح طوخی المصری کے صفحہ نمبر ۱۴۷ پر تحریر ہے کہ جنوں کا سردار یُوناس حکیم جنّ بہت سے عجیب و غریب علوم پر حاوی ہے اور جنّوں میں اُستاد کا درجہ رکھتا ہے یہ جنّ جنّات کی اس نسل سے تعلق رکھتا ہے جن کے قد گز گز بھر کے ہوتے ہیں۔ جو کوئی اس جن سے ملاقات کرنا چاہے اور چاہے کہ حاضرین مجلس اسکو دیکھیں اور اس سے گفتگو کریں تو درج ذیل ترکیب پر عمل کرے۔

① طریقہ حاضری یوناس حکیم الجنّ

ایک طشت تانبہ کا قلعی شُدہ لائے اور پانی سے بھر کر سامنے رکھے اور سرخ رنگ کاغذ سے ایک پتلا تیار کرے اس پتلے کے سر پر فَہْرَقُوْشِ ۳ بار۔ سینے پر طَقْطَقُوْشِ ۳ بار۔ دائیں بازو پر طَارَشِ ۳ بار۔ بائیں بازو پر فَارَشِ ۳ بار۔ پیٹ پر هَارَشِ ۲ بار۔ دائیں ران پر عَجْلُوْشِ ۲ بار۔ بائیں ران پر کُرُوْشِ ۳ بار لکھیں پھر اسکو یہ بخور دیں عود، زعفران، سندرس، لوبان چاروں کا بخور دیں اور عزیمت تین مرتبہ پڑھیں ہر مرتبہ کے بعد ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

اَیُّہَا الْمُلُوْکَ الْکَرِیْمَۃِ خُدَّامُ ھٰذِہٖ الدَّعْوَۃِ
الْعَظِیْمَۃِ اُحْضِرُوْا اِلَی السَّیِّدِ یُوْنَاسَ الْحَکِیْم
بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِہَا لَدَیْکُمْ
اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَۃْ اَلسَّاعَۃْ۔

پس بے شک یُوناس جنّ آپ کے سامنے حاضر ہو جائیگا اور السلام علیکم کہے گا اسکو سلام کا جواب دیں اور بیٹھنے کیلئے کہیں اور نہایت پیار سے اسکے ساتھ گفتگو کریں اور جو کچھ چاہیں پوچھیں۔ جب آپ کی طلب اور حاجت پوری ہو جائے تو اصرافِ یوناسیہ پڑھیں تو وہ جنّ چلا جائے گا۔

عزیمت مذکورہ یہ ہے:۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ یَا
مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃَ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰہِ
وَبِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِہٖ الْقَلَمِ
مِنْ عِنْدَ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ اِلَّا مَا اَقْبَلْتُمْ
وَاَسْرَعْتُمْ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْبَہِیَّۃِ وَالْعَزَائِمِ
اَلْعِبْرَانِیَّۃِ وَالْاَقْسَامِ الْمَلَکُوْتِیَّۃِ وَبِحَقِّ

اَلْاَسْمَاءِ الْمَکْتُوْبَۃِ عَلٰی قَلْبِ الْعَرْشِ
وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِلّٰہِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا
حَکِیْمًا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُہَا الْاَرْوَاحُ
الرُّوْحَانِیَّۃُ یَا ھَیَاشِ یَا ھَیَاشِ یَا ھَیَاشِ اَھْیَاسِ
اَھْیَاسِ اٰھْیَاسِ یَا ھُوْشِ یَا ھُوْشِ رَھَاطِیْلِ
نَفْیَائِیْلِ عَشْقِیَائِیْلِ صَمْیَائِیْلِ عَنْقِیَائِیْلِ
ھُوْطِیَائِیْلِ مَنْقِیَائِیْلِ سَہْسَمَائِیْلِ طَمَائِیْلِ
اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا بِہٖ تُؤْمَرُوْنَ وَبِحَقِّ شَیْغَاغِ
تَیْغَابِ ھَلَھَلُوْتِ آۃٍ مَرِیْہًا مَرَاۃٍ سَرَاۃٍ بِحَقِّ
شَلِ یَطَاءَۃٍ اَمَرْمُوْشِ شَعْشَعِیْفِ شَقَا
شُوْقِ وَبِحَقِّ مَشْطَانِیْ اُمِّ مُوْسٰی بَطْمَشِ
مَہْیَا طُوْشِ شَقْشَا فَشِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا

واحضروا الى السيد يوناس الحكيم الجن بحق
هيهات هيموث ظيموث اناس وهو الكبير
المتعال اجب يا روفائيل ويا جبرائيل و
يا سمسمائيل ويا ميكائيل ويا صرفيائيل
ويا عنيائيل ويا كسفيائيل اجيبو وامروا
اعوانكم وخدامكم باحضار السيد يوناس
الحكيم الجن الي بحق هذه الاسماء عليكم
ان تقبلوا طائعين لعزيمتي مجيبين بحق
اهيا شراهيا ادونائي اصباؤت آل شدائ
والطور وكتاب مسطور في رق منشور و
البيت المعمور والسقف المرفوع والبحر
المسجور ان عذاب ربك لواقع ما له من
دافع على من عصى هذه الاسماء وانه
لقسم لو تعلمون عظيم يا قومنا اجيبوا

داعي الله وآمنوا به يغفر لكم من ذنوبكم
ويجركم من عذاب اليم ○ ومن لا يجب داعي
الله فليس بمعجز في الارض وليس له من
دونه اولياء اولئك في ضلل مبين ○ اجيبوا
يا خدام هذه الاسماء واحضروا الى السيد
يوناس الحكيم بحق هذه الاسماء عليكم و
طاعتها لديكم وبحق اشمخ اشمخ نوخ
نوخ شموخ شموخ شخ شخ نوح نوح
ششاخ ششاخ اخيوخ اخيوخ عيوخ
عيوخ موخ موخ ديوخ ديوخ شح
شح شيخ شيخ خيخ خيخ موخليع مو
خليع اخيا نوخ اخيا نوخ اخري اخري براخين
بروخيا شري شرانيخ انوخ الله الباري
تخضعون له سجدا اجيبوا بحق شامخ دامخ

شَلِیخٍ شَمِخ شَمِیخٍ مَرنِیخَا بَرانِیخَا اَلَامِیخَا
اَلِیخَا نَشِیخَا نِیخَا مِلِیخَا وَشِ شَلِیخَا اَشَلَبِجِیَالِ
حَائُودِ بَطَلَشٍ بَطَلَشٍ طَلَشٍ طَلَشٍ طَوشٍ
طُوشٍ لَطَاشِیّ طَاشِیّ طَیُوشٍ ھَمَا شَاھُوشٍ
شَمِخ اَلھَادِیَا قَدِیمًا ضَعِیفَعٍ مَھمَا ھُوشٍ
طَشُوشٍ بَقشُوشٍ ھَیھُوشٍ مَالِیخَا اَمَلَالِیخَا
سَلعَسًا جَیُومٍ قَیُّومٍ دَائِمٍ دَیمُومٍ دَالُومٍ
طَلسَمَامٍ اَجِیبُوا اَیَّتُھَا لمُلُوکُ الکَرِیمَۃ مُخَدَّامُ
ھٰذِہِ الدَّعوَۃِ عَلَیکُم وَ طَاعَتِھَا لِدَیکُم اَلوحَا
اَلوحَا اَلعَجَلَ اَلعَجَلَ اَلسَّاعَۃ اَلسَّاعَۃ بَارَکَ
اللہُ فِیکُم وَعَلَیکُم ۔

یہ اصرافِ یوناسیہ ہے جب رخصت کرنا چاہے تو یہ پڑھے۔

قَمَا طِیسٍ فَقمَا طِیُوشٍ قَطَایُوشٍ طَلقَایُوشٍ
فُودُوشٍ فَقَارُوشٍ تَقَاسَبُوشٍ شَقھُوشٍ

اَنصَرِف اَیُّھَا السَّیِّدِ یُونَاس الحَکِیمِ بِحَقِّ مَن
اَتَیتَ لِاَجلِہِ طَائِعًا اَنصَرِف مِن اَجلِہِ مَعزُوزًا
مُعَظَّمًا یَا اَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوا اَنصَرِفُوا بَارَکَ
اللہُ فِیکَ وَعَلَیکَ

(۲) عمل حاضری فرید جن

تین یوم روزہ و ریاضت ترکِ حیوانات کرے اور صبح و شام ہزار ہزار مرتبہ عزیمت پڑھے۔ تیسرے دن کے بعد رات کو تنہائی میں ہزار مرتبہ پھر عزیمت پڑھے تو ایک نہایت جمیل چہرے والا آدمی آئے گا اور سلام کہے گا پس سلام کا جواب دے اور اپنے اور اسکے درمیان حسبِ استطاعت معاہدہ کرے یہ جن مسلم ہے اور غیر شرعی کام نہیں کرتا۔

عزیمت یہ ہے۔

اَلُوشٍ اَلُوشٍ تَقَارُوشٍ تَقَارُوشٍ کُوشٍ

اور ہر سو مرتبہ کے بعد کہے (دس مرتبہ)

اُحضُرنَا یَا فَرِیدَ الجَانِ ۔

(از کتاب تسخیر الشیاطین فی وصال العاشقین صہ ۸۴)

عملِ جنّات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوا
یَا کَسْفِیَائِیْلُ وَیَا رُقْیَائِیْلُ وَیَا مَرقِیَائِیْلُ وَیَا
مُہْدِعَائِیْلُ وَیَا مِیْکَائِیْلُ وَیَا مِنْہَائِیْلُ وَیَا
رُوْیَائِیْلُ وَیَا دَہْرَدَائِیْلُ وَیَا مَطْرِیَائِیْلُ وَیَا
نَوْمَرْقِیَائِیْلُ وَیَا اَلْیَائِیْلُ وَیَا طُوْطِیَائِیْلُ وَیَا
ہَقْعَیَائِیْلُ وَیَا قَسْطِیَائِیْلُ وَیَا عَسْقَرِیَائِیْلُ وَ
یَا دَحْیَائِیْلُ وَیَا قَلْدَیَائِیْلُ وَیَا دَرْدِیَائِیْلُ وَیَا
مَرْقَدْیَائِیْلُ وَیَا دَقْیَائِیْلُ وَیَا مَرْقِیَائِیْلُ وَیَا جَبْرِیَائِیْلُ
وَیَا سَمْسَمَائِیْلُ وَیَا سَعْیَائِیْلُ سَخِّرْتُمْ لِیْ وَاجْلِبُوْا مِنْ کُلِّ الْجِنِّ
وَاَبْنَاءَ الْجِنِّ اِحْضَرُوْا لِیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ
یُطِیْعُوْا اِلٰی فِیْ جَمِیْعِ مَا اُرِیْدُہٗ بِحَقِّ یَا شَمْخِیْثَا
وَیَا تَمْثِیْثَا وَیَا شَمْخُوْثِیَا وَیَا مَدْھُوْرِیَا وَیَا

سَیْلِیْخُوْثَا وَیَا شَمْرِسِیَا وَیَا رَمُوْطِیْفٍ وَنَارَسْتٍ
وَیَا حَجَلْطَفٍ وَیَا سَیْطَعَ النُّوْرِ فَاقْطَعْ مُہِمًّا
تَفْتَحُ یَا طَفَفٍ عَنْجِیْ وَبَاسٍ ھَیْکَفْیَالٍ یَا بَاقِیُّ
یَا اَللّٰہُ یَا اَذُوْنَائِیْ یَا اَصْبَاؤُثُ یَا اٰلِ شَدَّائِیْ یَا
طَہُوْخٍ یَا مَہْلِیْجِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنُ یَا غِیَاثُ مَنْ
لَا غِیَاثَ لَہٗ یَا دَائِمُ الْاَبَدِ یَا طَہُوِیَّۃٍ یَا غَلْیَنْطٍ
بَتَا یَا عَطْوِیَّۃٍ عَسْطِیْنَا نَا طُلُوْعُ مِنْ قَبْلَا مَّرْ
قُوْدًا وَدَھُوْرًا یَا شَلْطِیْخَ یَا طَہْرَطَشًا مَقْرِیَا
ھُوِیَّۃٍ وَہٍ وَہٍ وَیَا شَمْغِیْثًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ ۔

ترکیبِ عمل: عزیمت بالا کو بوک بکرے کی کھال پر لکھ کر مٹی کے برتن میں جلا کر سرمہ بنا کر نصف رات کے وقت ویران بے آباد جگہ میں تنہا جا کر آنکھوں میں ڈال کر عزیمت بلا تعداد پڑھتا رہے تا آنکہ جنات نظر آنے شروع ہو جائیں پھر یہ اسماء یعنی عزیمت پڑھ پڑھ کر جنات کو کہے اے جنات بحق اس عزیمت کے میری اطاعت کرو اور میرے سوال کا جواب دو۔ پس علماء جنات تمہارے پاس آئیں گے ان سے سوال وجواب کرلو (شمس المعارف صـ۳۵، جواہر اولیاء صـ۶۴)

عمل تسخیر مؤکل نورانی

حیاتِ قلب اور اندرونی و بیرونی صفائی پیدا کر کے علیحدہ تنہائی کے مکان میں مغرب یا عشاء کی نماز پڑھ کر یہ عمل پڑھنے کو بیٹھے اور خوشبو جلائے اور پھول چنبیلی کے تازہ روزمرہ اپنے پاس رکھے اور اس آیت کو اکیس روز تک حضوری قلب بہ خشوع و خضوع ایک سو اکیس مرتبہ مع بسم اللہ کے پڑھے آخر والی رات کو ایک مؤکل آ کر سلام کرے گا اس کو جواب دے کر وہ ایک پھول پیش کرو۔ جس وقت وہ سوال کرے کہ کیوں بلایا ہے۔ کہو ہماری یہ ضرورت ہے اسے فوراً کر کے لاؤ پس وہ حکم بجا لاتے گا۔

وہ آیت شریفہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۞ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ۭ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۞ (سورۃ طلاق نمبر ۲، ۳) از من موہنی مؤلفہ قاضی سید کرم حسین شاہ الوری ص ۹۱

نوٹ: جس شخص کو حیات قلب حاصل نہ ہو وہ تسخیر مؤکل کی نیت سے اکیس روز میں سوا لاکھ مرتبہ آیت مذکورہ بالا پڑھے ان شاء اللہ کامیاب ہوگا (از مؤلف)

عملِ ہمزاد

یہ تین یوم کا عمل ہے ہمزاد کو تابع کرنے کیلئے نہایت عجیب اور مجرب ہے بروز سوموار طلوع آفتاب کے بعد آفتاب کو پشت کر کے کھڑا ہو اور کثیر مقدار میں کنکر اپنے پاس رکھے اور اپنے سایہ پر نظر جمائے ہوئے اسم یَا لَطِیْفُ کو ایک ہی سانس میں بلا تعداد اس طرح پڑھے کہ کچھ کنکر مٹھی میں بند ہوں جب سانس ٹوٹنے لگے تو کنکروں کو پھونک مار کر سایہ پر مارے اسی طرح تین گھنٹہ مسلسل کرے۔ پھر رات کو تنہا کمرہ خالی میں ایک بڑے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر موٹی روئی کی بتی جس میں درج ذیل بتی کی عبارت سات مرتبہ لکھ کر لپیٹی ہوئی ہو روشن کر کے اپنی پشت پر رکھ کر سایہ پر نظر رکھ کر ۵ ہزار مرتبہ عزیمت درج ذیل پڑھے عمل ٹھیک رات بارہ بجے شروع کرے۔ دوران عمل کمرہ مطلق خالی ہو ہر قسم کا گوشت مچھلی، انڈہ، لہسن، پیاز وغیرہ ترک کرے یعنی جلالی و جمالی پورا پرہیز رکھے عورت کی آواز بھی کان میں نہ جائے صرف جو کی روٹی نمک کیساتھ کھائے روزانہ روزہ رکھے تین یوم کا عمل ہے۔ تین روز میں عمل نہ ہو تو نو روز کرو اگر پڑھنے والا مطلق نالائق ہو تو اکیس روز میں ضرور کامیاب ہوگا اگر پڑھنے والا بالکل نااہل ہے تو بتالیس روز عمل کرے ضرور کامیاب ہوگا۔ ایک شرط اس عمل میں یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ عمل شروع کر دیا تو نامکمل نہ چھوڑے ورنہ تکلیف ہو سکتی ہے۔ بہرحال جب ہمزاد حاضر ہو جائے تو ایک خالی بوتل مضبوط کاک وغیرہ والی جو پاس رکھی ہو ہمزاد کو صرف یہ کہو کہ اس بوتل میں گھس جا وہ بوتل میں اتر جائے گا فوراً بوتل کو مضبوط بند کر دیں پھر اس سے عہد لے لیں کہ جب بلائیں حاضر ہونا اور جو کام کہیں

وہ کرنا اور اس سے بلانے کی ترکیب بھی دریافت کر لو وہ بتا دے گا پس عہد وقسم لے کر بوتل کھول دو تمہارے بلانے پر حاضر ہو جاتے گا اور سب کام کرے گا عمل مجرب ہے مگر ہمزاد کیساتھ گفتگو کرنا اور عہد و پیمان لینا ہر ایک کے بس کا کام نہیں کیونکہ یہ بہت چالاک ہوتا ہے بہر حال عمل مکمل ہونے پر صدقہ ضرور دے اور صدقہ کا طریقہ ہمزاد سے دریافت کر لے بعدہٗ روزانہ عزیمت ۳۸۲ مرتبہ اور اسم یَا لَطِیْفُ ۱۲۹ مرتبہ ورد رکھے

عزیمت یہ ہے :-

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا ھَمْزَادُ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ یَا حَیُّ الْقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

بتی کی عزیمت یہ ہے :-

قارون نمرود شداد دقیانوس ھامان فرعون علیھم اللعنۃ یا ھمزاد حاضر شو

ضروری نوٹ :- یہ عمل صرف تین روز کا ہے جس کی قوت ارادی مضبوط ہو اور پڑھنے والا اہل اس عمل کا ہو تو ضرور کامیاب ہوگا اس جیسا عمل اگر چراغ لے کر بھی سارے عالم میں تلاش کریں تو نہیں ملیگا اگر ملا بھی تو نامکمل ہوگا۔ عامل کا کمرہ اگر سات فٹ مربع ہو یعنی لمبا چوڑا اونچا سات سات فٹ ہو اور چھت میں نیلا کپڑا پورا تان دے اور درمیان میں نیلے کپڑے کے سفید رنگ کپڑے سے اسم ذات لکھے اور اس کے نیچے عامل کھڑا ہو کر عمل کرے اور لباس چست ہو اگر عاملین کا اتفاق ہے کہ صرف ایک لنگوٹ باندھا ہونا چاہیئے جو شخص اس عمل کی تحریر کردہ شرائط کو پورا نہ کر سکتا ہو وہ یہ عمل کرنے کی جرأت نہ کرے کیونکہ ہمزاد کا عمل کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے اچھی طرح سوچ سمجھ کر جرأ

ایک لاکھ روپے کا عمل

یہ عمل لاکھوں روپے لیکر بھی کوئی نہیں بتاتا اور نہ ہی آج تک کسی کتاب میں آپ نے پڑھا ہوگا یہ ایک ایسا صدری راز ہے جسے کوئی افشا نہیں کرتا ہم نے صرف خوفِ خدا سے لکھ دیا ہے اگر اس عمل کے اجزا آپ کو صحیح مل گئے تو آپ دُنیا کے بے تاج بادشاہ ہیں۔ اس عمل میں کوئی پڑھائی نہیں ہے صرف یہ معلوم کریں کہ سال بھر میں وہ کون سا قمری مہینہ ہے جس کی ستائیسویں شب کو ہندی حساب سے پکھ چتر پڑتا ہے یہ آپ کسی معتبر جنتری سے معلوم کر سکتے ہیں۔ اس ماہ کی اول تاریخ سے ہی ترکِ حیوانات جلالی وجمالی شروع کر دیں اور ستائیسویں شب کو غسل کر کے پاک وصاف لباس پہن کر عطر وغیرہ لگا کر کسی ویرانے جنگل میں پہنچ جائیں جہاں تا حدِ نظر کوئی حیوان وانسان نہ ہو اور ٹھیک بارہ ۱۲ بجے رات یعنی مکمل نصف شب کو درج ذیل بخور روشن کر دیں کچھ دیر بعد ایک روح حاضر ہوگی اور بعد سلام دریافت کرے گی کہ تمہارا کیا کام ہے جو مطلب ہو بیان کریں پورا کر دے گی اگر ہمیشہ کیلئے پاس رکھنا چاہو تو اس سے یہی مطلب بیان کر دو وہ روح تابع ہو جاتی ہے گی اور کوئی ڈر خوف نہیں ہوگا۔ آگ کا پیالہ یا انگیٹھی ساتھ لے کر جاتے عمل ذاتی مجرب المجرب ہے اور صدفی صد درست ہے۔ جس کا جی چاہے کر کے دیکھ لے لیکن شرط یہ ہے کہ اجزاء صد فی صد ہونے چاہئیں۔ اجزاء خالص تو کامیابی آپ کے قدموں میں۔ بخور مطلوبہ یہ ہے :-

میعہ سائلہ ۵ تولہ۔ میعہ یابسہ ۵ تولہ دونوں کو خوب یکذات کر کے رکھیں۔ بخور تیار ہے۔

ضروری وضاحت: واضح ہو کہ میعہ ایک درخت کی تراوش ہے اور اس کا درخت برصغیر میں نہیں ہوتا صرف عرب کے علاقے میں ہوتا ہے۔
میعہ کی تین اقسام ہیں پہلی مثل وہ ہے جو خود بخود مثل دوسری گوندوں کے میعہ کے درخت سے تراوش پاتا ہے اور خوشبودار ہوتا ہے اس کا رنگ سفید مائل بزردی ہوتا ہے اور قوام اس کا شہد کی مانند ہوتا ہے مزہ پھیکا ہوتا ہے اور یہی میعہ سائلہ اصلی ہے جو تمام روحانی عملیات میں استعمال ہوتا ہے اس لیے جہاں بھی میعہ سائلہ درج ہو اسی کو استعمال کریں کوئی اور چیز استعمال کر کے اپنا وقت اور پیسہ نہ برباد کرلیں دوسری قسم وہ ہے جو اجزاء درخت کو نچوڑ کر حاصل کرتے ہیں یہ مائل بسرخی اور بہت گاڑھا ہوتا ہے اسکو بھی میعہ سائلہ کہتے ہیں یہ ادویات میں تو کام آسکتا ہے لیکن عملیات میں بے کار ہے تیسری قسم اجزائے درخت کو پانی میں جوش دے کر مل کر صاف کرلیں اس پانی کو یہانتک پکاتے ہیں کہ جم جاتا ہے یہ رُب سیاہ رنگ اور بھاری ہوتا ہے اس کا نام میعہ یابسہ ہے اس کے علاوہ بھی کئی قسم کے مصنوعی میعہ تیار ہوتے ہیں۔ یہ سب فضول اور بے کار ہیں باقی آپ مختار ہیں جو میعہ چاہے استعمال کریں ہمارے تجربہ اور علم کے مطابق جو میعہ قابل عمل ہے وہ ہم نے تحریر کر دیا ہے۔

یہ عمل ایک راز تھا جو طشت ازبام کر دیا گیا ہے اس عمل کی قدر و قیمت صرف وہ ہی جان سکتا ہے جو یہ عمل خود کرلے گا صرف ان اوراق کو پڑھ لینے والا اس عمل کی قدر کیا جانے یہ ایک خزانہ ہے جو مفت آپکو مل گیا ہے۔ اگر اس عمل میں آپ کو کوئی شک ہو تو عمل کر کے دیکھ لیں۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی نہیں یقین تو کر کے دیکھ
جنت بھی ہے دوزخ بھی ہے نہیں یقین تو مر کے دیکھ

دُخنۃ الجنّ صحیح و مجرّب عمل

یہ بخور اہل تسخیر کا خاصہ ہے آبادی سے دور غیر آباد اور ویران جگہ پر رات کے وقت یہ دھونی دیں۔ تو وہاں جنّات حاضر ہو کر کلام کرتے ہیں اور اس دخنہ شریفہ کے عامل کے سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔ لیکن ان سے خائف ہونا کسی طور بھی روا نہیں ہے کیونکہ یہ اس دھونی والے کے دوست ہوتے ہیں اسکو ذرا بھی تکلیف نہیں پہنچاتے بلکہ اسکی ضرورت مہیّا کرتے ہیں۔ دخنہ شریفہ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے:-

سفید کبوتر کا خون، نر بھیڑیے (ذئب) کی چربی جو پگھلائی ہوئی نہ ہو، چراتۃ اعلیٰ مصفی میعہ سائلہ خالص چاروں اجزاء برابر وزن لیکر جُدا جُدا باریک کر کے ملا کر رکھیں اگر گولیاں بناتے بغیر سفوف کی حالت میں رکھیں تو اور بھی بہتر ہے مناسب مقام پر بخور کرتے ہوئے عزیمت ذیل پڑھتے ہیں بقدرت الٰہیہ جنّات شریفات تشریف لائیں گے اس وقت دل کو قائم رکھ کر دلیری کیساتھ ان سے گفتگو کرنی لازم ہے اور جو کچھ کہ دل میں ہے ان سے دریافت کرے اور جو حاجت ہو بیان کرے تاکہ وہ مہیّا کریں۔ عمل ہٰذا ذاتی مجرب ہے نیز کتب معتبرہ مثل مخزن اکسیر و اسرار قاسمی وغیرہ میں بھی مندرج ہے۔ لہٰذا حسب دستور اعمال معمولہ اگر عمل ہٰذا سے ایک ہفتہ پہلے سے روزہ رکھنا شروع کرے اور رُوح دار و ما خرج من رُوح کو ترک کرے تو دلیری قوت کلام استقامت اور جنّات کی حاضری سریع نصیب ہوگی۔

عزیمت مذکورہ یہ ہے:-

عَزَمْتَ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا
اُحْضُرُوْا بِحَقِّ تَوْرَیْتِ مُوْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤُدْ وَ
اِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَفُرْقَانِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا بِحَقِّ مِہْتَرِ سُلَیْمَانِ
بِنْ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَام اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا۔

جب جنّات حاضر ہو جائیں تو پڑھنا بند کر دے اور ان سے گفتگو کرے۔

تسخیر مؤکلات سورۃ اخلاص

۱۵ روز

اول صاحب دعوت پر واجب ہے کہ ہمیشہ طاہر رہے اور مکان پڑھنے کا پاک خالی از اغیار رکھے اور مدت دعوت میں کسی سے ہم کلام نہ ہو اور شروع دعوت پنجشنبہ سے کرے اور پندرہ۱۵ روز تک پڑھے خوراک جو کا آٹا بانمک کھائے اور ترک حیوانات کرے اول چودہ۱۴ روز تک چھ ہزار بار روز اور پندرہویں روز پنجشنبہ کو سولہ ہزار بار پڑھکر ختم کرے اور لوبان جلائے۔ خوشبو کا استعمال کرے۔ پندرہ روز میں ایک لاکھ بار تمام کرے پھر شب یعنی شب جمعہ کو قریب نصف شب دو ہزار بار اخلاص پھر پڑھے۔ پھر استغفار پڑھتا رہے جب صبح قریب ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا
صَمَدُ یَا مَنْ لَا یَتَّخِذُ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ
تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَ اَنْ
تُجِیْبُوْنِیْ وَاَنْ تُعِیْنُوْنِیْ مَا اُرِیْدُ مِنْھُمْ اِنَّکَ
فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا
الْخُدَّامُ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُجِیْبُوْنِیْ
وَاَنْ تُعِیْنُوْنِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ مَا تَقْصُدُوْنَ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ اِلٰی
جَابَۃَ لِدَعْوَتِیْ وَالْاِقَامَۃَ لِطَاعَتِیْ فَاسْرِعُوْا
وَاحْضُرُوْا وَاَطِیْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِہٖ تَعَالٰی اُدْعُوْنِیْ
اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۔

بعد ازاں مؤکل جن کا چہرہ شیر کا سا اور آنکھیں سرخ ہوں گی آئیں گے

اور ہیبت ناک معلوم ہوں کہیں گے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا عَبْدَ الصَّالِحِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

ہم اس سورۃ شریفہ کے خادم ہیں آپ نے ہمیں کس لیے بلایا پس جواب دے وعلیکم السّلام میں آپ سے جلال واکرام و تعظیم اور طاعت وخدمت کا طلبگار ہوں۔ پس ملائکہ کہیں گے کہ ہم قبول کرتے ہیں. لیکن ہمارے اور تمہارے درمیان کچھ شرطیں ہیں اگر وہ شرطیں پوری کرو تو تمہاری مراد پوری ہوجائے یعنی آج سے ہی گناہ کے راستے پر نہ چلنا جھوٹ نہ بولنا۔ تقدم، پیاز، گوشت اور مچھلی وغیرہ نہ کھانا اور ہر جمعرات کو روزہ رکھنا اور ہر شب جمعہ کو دو ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر تمام مسلمانوں کو بخش دینا پس صاحب دعوت قبول کرے اور کہے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے کہ میں نہ کوئی گناہ کروں گا اور نہ جھوٹ بولوں گا اور ہر وہ شرط جو آپ کہتے ہیں قبول کروں گا پھر تینوں موکل اس سے مصافحہ کریں گے اور کہیں گے کہ تو آج سے ہمارا بھائی ہے اور جو کوئی تمہاری حاجت ہوئی ہم پوری کریں گے. صاحب دعوت کہے کہ مجھے کوئی نشانی دو تو ان تینوں میں سے ایک کہے گا کہ میرا نام عبدالواحد ہے اور جب تم سورۃ اخلاص "احد" تک پڑھو گے اور کہو گے یا عبدالواحد تو میں حاضر ہوجاؤں گا اور جو کچھ تمہاری حاجت ہوئی پلک جھپکنے میں پوری کردوں گا. اور مکہ مدینہ جہاں کہو گے لے جاؤنگا پھر دوسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالصمد ہے جو تم سورۃ اخلاص صمد تک پڑھ کر مجھے پکارو گے یا عبدالصمد تو میں حاضر ہو جاؤں گا اور ہر قسم کے کھانے، پینے کی چیزیں حلال اور زرد نقرہ وغیرہ لادوں گا۔ پھر تیسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالرحمٰن ہے اور بوقت حاجت

تم تمام سورۃ اخلاص پڑھکر مجھے پکارو گے یا عبدالرحمٰن تو میں فی الفور حاضر ہوں گا اور ہر قسم کے علوم کیمیا وسیمیا وغیرہ اور دیگر علوم مخفی اور عجیب وغریب صنعتیں تمہیں بتاؤں گا پس صاحب دعوت اس نعمت پہ شکر ادا کرے اور اس نعمت کی قدر کرے۔

(از شمس المعارف صـ۱۹۵ من موہبی صـ۸۷)

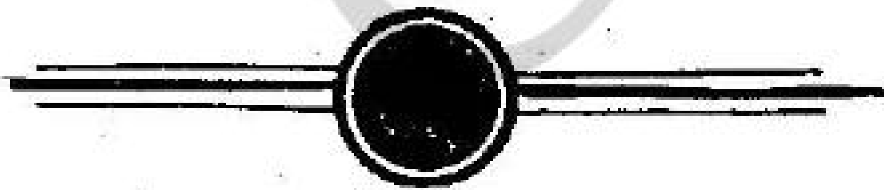
حصول طلسماتی چادر وانگشتری

عزیمت ھذا روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چہل روز تک پڑھے مع اول وآخر دُرودِ شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ اکتالیسؔ روز کے ایک چادر اور ایک انگشتری یا تو کوئی بزرگ آکر دے دیگا یا کسی اور غیبی طریقے سے مل جائے گی. پس اس چادر یا انگشتری سے ہر کام کرسکتا ہے اس کی ہر طرح سے حفاظت اور قدر کرے بے قدری سے نعمت زائل ہوجاتی ہے.

فقط عقل مند کو اشارہ کافی ہوتا ہے.

عزیمت مذکورہ یہ ہے :-

مَخْدُوْمْ شَاہْ دَادَا مِیَاںْ دَرْگَاہِیْ شَاہْ مَوْلَا کَرِیْمْ شَاہْ مَسْتَانْ شَاہْ شَہِیْدِ مَرْدِ جَنَّاتْ



سلیمانی ٹوپی

ثابت یا زوجہ دین کے کسی ایسے ماہ کا انتظار کرو کہ اس ماہ کی آخری تاریخ ۲۸ یا ۲۹ کو منگل پڑے۔ پس ایسے ماہ کو یہ عمل کیا جاتا ہے۔ رات کو غسل کر کے تیار رہے اور ٹھیک بارہ ۱۲ بجے ایک کھلے میدان پاک وصاف کپڑے پہن کر بیٹھ جائے اور آسمان کی طرف بغور دیکھتا رہے جس وقت کوئی تارہ ٹوٹے فوراً اپنا سیدھا ہاتھ یہ کلام پاک کی آیت پڑھتے ہوئے زمین پر ہاتھ مارے۔ آیات یہ ہیں:-

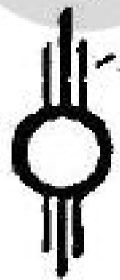
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝ (النساء ۱۷۵)

حٰمٓ ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ (الجاثیہ ۱،۲)

پس جو کچھ ہاتھ آئے خاک مٹی وغیرہ کو مٹھی بند کر لیں اور بلا تعداد اس کلام کو پڑھنا شروع کر دیں حتیٰ کہ صبح ہو جائے پھر جس وقت کنوئیں پر پانی بھرنے والے آ جاویں اسوقت پڑھتے ہوئے کنوئیں کی طرف جاؤ اور پنہاری کے سامنے جا کر کچھ فاصلے سے اپنی مٹھی کھول دو۔ فوراً اس کا گھڑا ٹوٹ جائیگا پس گھڑے کا موہرہ یعنی گردن لے کر گھر چلے آئے اور کچھ کھا پی لو۔ پھر آرام کر کے بعد ظہر کے یہ پتہ لگاؤ کہ آج بستی کے مویشی کس طرف گئے ہیں۔ پس اس طرف نہایت چست کپڑے پہن کے چل دے اور بستی سے باہر جا کر اس گھڑے کی گردن سے دیکھیں کہ بستی کی گلا

استخارہ سورۂ کوثر و حاضری موکل

اوّل چاہیئے کہ بروز بدھ غسل کرے اور روزہ رکھے اور بوقت افطار یہ کہے کہ یہ روزہ میں نے بہ نیت استخارہ رکھا ہے ترک حیوانات کر کے روزہ کو پھیکے چاول خود پکا کر افطار کرے جو بچے کسی غریب کو دے دے بعدہٗ بارہ بجے شب نوچندی جمعرات کے شب اوّل میں ایک ہزار بار سورۃ کوثر اوّل و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر ختم کرے کے دوران ہمیشہ مینڈک کی چربی سے چراغ جلتا رہے یا سلائی بکس پاس رکھے۔ اگر بتی برابر روشن رہے اگر چراغ گل ہو جائے روشن کرے اسی طرح دوسرے روز روزہ رکھ کر ساڑھے سات سو بار سورہ کوثر مع اوّل آخر درود شریف ایک ایک تسبیح کے ادا کرے تیسرے روز موافق معمول روزہ رکھ کر ساڑھے پانچ سو بار سورۃ کوثر مع اوّل آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھے۔ پڑھنے کا وقت بارہ بجے شب سے چار بجے شب تک ہے۔ تیسرے روز موکل پڑھنے کے درمیان اگر بصورت جنّی گھوڑے پر سوار ہوگا کچھ خوف نہ کرے اس سے کلام بھی نہ کرے۔ اگرچہ وہ خوفناک صورت میں ہوگا جب پڑھنا ختم ہو جائے گا وہ چراغ گل کر کے چلا جائے گا۔ چراغ روشن کر کے اس کا انتظار کرے وہ ایک لڑکے کی شکل میں آئے گا اس وقت جو کام ہو لے لیں، جو عامل پوچھے گا جواب دیگا۔ مگر خلاف شرع جواب نہ دے گا۔ اس لیے ایسے سوالات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ خلاف شرع نہ ہوں۔



کھینچی ہوئی معلوم ہو گی پس بستی کی حد سے ذرا آگے بڑھ کر کھڑے ہو جاؤ اور انتظار کرو۔ جس وقت مویشی بستی کے اندر چلے آویں اس موہرے سے دیکھو تو بستی کی حد سے کچھ فاصلے پر ایک بزرگ گیرو لباس پہنے ہوتے کھڑے نظر آویں گے۔ منہ ان کا بستی کی طرف ہو گا مگر آنکھیں بند ہوں گی اس موہرہ سے دیکھتے ہوئے بالکل خاموشی کیساتھ ان بزرگ کے پیچھے جاؤ اور جب نزدیک ہو جاؤ تو ایک ہاتھ سے انکی سر کی ٹوپی اتار کر نہایت تیزی سے بستی کی طرف بھاگو۔ اگر بستی کی حد کے اندر آ گئے تو میدان جیت لیا ٹوپی تمہاری ہو گئی۔ اس ٹوپی کو جس وقت تم پہنو گے تمہیں کوئی نہ دیکھے گا اور تم سب کو دیکھو گے۔ سینکڑوں میل کا سفر منٹوں میں طے کرو گے ایک عجیب نعمت ہے اگر بستی کی حد نہ گزر سکے اور اسی طرف پکڑا جاتے تو ٹوپی دے دو اور موہرہ توڑ دو پس کچھ اندیشہ نہیں ہے یہ عمل مولانا حضرت صادق حسین صاحب فتحپوری کا عطیہ ہے انہوں نے اس عمل سے ایک ٹوپی حاصل کی تھی فقیر کو تا ہنوز عمل کرنے کا موقع نہیں ملا

جو صاحب چاہے قسمت آزمائی کرلے عام اجازت ہے۔

عمل مشکل کشا

اس عمل میں موکلات گھوڑ سوار حاضر ہو کر عامل کی ہر طرح کی مشکلات حل کرتے ہیں لیکن سوائے حقیقی حاجت مند کے کوئی اس کو نہ کرے ورنہ خطا کھائے گا۔ ترکیب یہ ہے کہ عامل طلوع فجر سے پہلے یعنی تہجد کے وقت اٹھ کر غسل کرے اور آبادی سے دور نکل کر کسی صحرا وغیرہ یا لق و دق ویران مقام پر جا کر جہاں پہلے سے عمل کی جگہ مخصوص اور صاف کر رکھی ہو پر بیٹھے اول اپنا حصار کرلے پھر منہ بطرف مغرب کر کے درج ذیل عمل ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھے۔ عامل کو ہر چہار طرف سے گھوڑے کی قدموں کی آواز آئے گی اور بروقت تکمیل چار موکلات ہر چہار طرف سے حاضر ہوں گے اور مقصد دریافت کریں گے۔ خوف نہ کرے مکمل تفصیل سے اپنا مقصد بیان کردے۔ عقلمند را اشارہ کافی است۔ عزیمت یہ ہے :-

يَا شَوْقَا طُوْسَا يَا شَوْقَا عُوْسَا يَا شَوْقَا قُوْسَا يَا شَوْقَا لُوْسَا عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْمُوَكِّلُوْنَ الطَّاهِرُوْنَ اَجِيْبُوْا وَتَوَكَّلُوْا فِيْهَا اَمْرَكُمْ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ مَا فِيْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ اُحْرِقُ بِالنَّارِ هَيَّا اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَةِ يَا عَصْعَلْعَيَائِيْلُ وَيَا هَمْهَقْخَيَائِيْلُ يَا هَطْهَقْيَائِيْلُ وَيَا كَفْخَمْقَيَائِيْلُ صَحْوَا كَاسًا مَحْوَا كَاسًا فَحْوَا كَاسًا قَحْوَا كَاسًا يَا خُدَّامُ هٰذَا الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ لِصَاحِبِكُمْ صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ هَيَّا اَلْعَجَلْ يَا اَيُّهَا الْعَامِلُوْنَ لِقَضَاءِ حَوَائِجِنَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةِ

کمزور دل اور نادان یہ عمل کرنے کی جسارت نہ کرے۔

(قانون طلسمات مؤلفہ رفیق زاہد صفحہ ۲۰۶)

عمل تسخیر موکّل یا کریم یا رحیم

یہ بہت آسان عمل ہے اس سے بھی جنّات و موکلات قبضہ میں آتے ہیں اور اطاعت سے انحراف نہیں کرتے اس عمل کو ہفتہ سے شروع کیا جائے جو چاند کی پہلی تاریخ کو ہووے. گوشت، انڈے اور کل چیزوں کے کھانے سے پرہیز رکھ کر چودہ دن تک پانچوں وقت کی نماز پڑھ لینے کے بعد پہلے سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِیُوْقَالِیْمِ یَا شُوْنَا هِیْلُ یَا
شَهْرِیْنِ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ كَشْیِیْلُ بُرْدِمُ یَهْرَائِیْلُ
عَجَاجِیْلُ عَزَاسِیْلُ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ جِبْرَائِیْلَ وَ
مِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَبِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ یَا كَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَنْ
تَرْزُقَنِیْ كُلَّ یَوْمٍ دِیْنَارًا اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی قُوْتِیْ
وَالْحَجِّ اِلَی الْبَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ ۔

پھر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دو ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ جب تیرہویں چودھویں تاریخ آوے تو ان

روزہ رکھے اور پندرہویں دن جمعہ کا ہوگا اس رات نہا دھو کر اچھے کپڑے پہنے اور خوب عطر لگاوے اور بہت زیادہ لوبان سلگاوے. عشاء کی نماز پڑھے اور قبلہ رو سیدھا ہو کر دو زانو بیٹھے اور بسم اللہ پڑھ کر دو ہزار مرتبہ یہ دُرودِ شریف شروع کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَلصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

پھر بسم اللہ پڑھے اور اسم یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ ایک ہزار دفعہ پڑھے اور وہی مذکورہ بالا دُرود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ
وَاسْقِنَا مِنْ یَدِهٖ شُرْبَةً لَّا نَظْمَاءُ بَعْدَهٗ اَبَدًا

معہ بسم اللہ آیت الکرسی اور قل ہو اللہ تین ۳ تین مرتبہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ایک ایک مرتبہ پڑھے جب سے پڑھنا شروع کرے. اس کا خیال رکھے کہ اونگھ یا نیند نہ آوے. دن کو دوپہر کے وقت سو یا کرے. نیند یا غنودگی آ جاتی ہے تو عمل پورا نہیں ہوتا صبح اٹھ کر نمازِ فجر پڑھے اور بعد میں دُرودِ شریف بلا تعداد پڑھتے رہو اتنی دیر تک کہ نیند آ جاتے تو سو رہو سوتے میں ایک جن آتے گا اور دریافت کرے گا کہ کیوں بلایا ہے اس وقت کہو کہ میری ایسی مدد کی جاتے کہ دنیا و آخرت کا کام ہو جاتے پھر وہ اقرار

کریگا کہ ہر جمعہ کو نہاؤ اور قبرستان میں جا کر فاتحہ پڑھو اور دونوں نام خدا کے یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ پانچوں وقت کی نماز کے بعد ۵۳۲ مرتبہ پڑھا۔ تم اقرار کرو جب ۵۳۲ مرتبہ اسم پڑھا کرو گے وہ حاضر ہوا کرے گا اور جو کام کہو گے بجا لاتے گا آخری رات فارغ وقت درودِ شریف میں صرف کرو

(از من موہنی مولفہ کرم حسین شاہ الوری صفحہ ۱۲۷)

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

عملِ موکّل نقشِ حوّا

صاحب کنز الحسین نے اس عمل کی بہت تعریف کی ہے ہم سہل جان کر حرف بحرف نقل کرتے ہیں۔

عمل نقش حوا کا جو ایک اُستاد سے مجھے ملا ہے اور نہایت معتبر ہے یعنی نقش آتشی حوا کو بروش اسپ اور ایک فرزین کی تمام کرے یعنی سب نقش اس طور سے بھرے کہ دو چال اسپ اور فرزین میں ختم کرے۔ پھر دریا کے کنارے پر علی الصباح بلا کرنے بات کے جا کر غسل کرے۔ اور بعد کو کعبہ کی طرف منہ کر کے چالیس نقش لکھے اور ان کو گھی اور شکر اور آٹے میں گولی بنا کر علیحدہ علیحدہ دریا میں ڈالے اور بعد اس کے اس نقش کی عزیمت گیارہ تسبیح پڑھے اور وہ عزیمت یہ ہے۔-

اِنَّ اللہَ عَرَضَ کُلَّ ظِلِّ عَطَاءَ الْمَطْلُوْبِ۔

اور جب چالیس روز پورے ہو جاویں گے تو ایک شخص جو اس کا موکّل ہے حاضر آوے اور غرض بلانے کی دریافت کریگا پھر جو کچھ کہ مطلب ہو عرض کرے اور اگر چالیس روز موکل نہ آوے تو دو تین دن جا کر پھر اس نقش کو دریا کے کنارے دفن کرے موکل جلد حاضر ہوگا اور جو دستِ غیب مانگے تو ملے اور جو حب کا سوال کرے حسب ہاتھ آوے لیکن نشہ پینا اور زنا کرنا تمام عمر منع ہے۔

تسخیر موکّل بذریعہ نقش

طریقہ عمل با موکّل کی زکوٰۃ کا یہ ہے کہ پرہیز ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کے ساتھ چالیس روز روزے رکھے افطار چھوہارے سے کریں بعد فارغ ہوتے نماز مغرب کے بلا کوئی چیز کھاتے دو ہزار مرتبہ دُرودِ شریف پڑھیں اس کے بعد اس نقش مکرّم کو دو صد بار لکھیں اور اسی وقت آٹے میں گولیاں بنا کر آبِ رواں میں ڈال آئیں جاتے اور آتے وقت کسی سے کلام نہ کریں۔ مکان پر پہنچ کر پھر دو ہزار مرتبہ دُرودِ شریف پڑھیں نماز عشا سے فارغ ہو کر کھانا کھائیں۔ چالیس روز تک ایسا ہی کریں دورانِ عمل خلوت مکمل ہو۔ اثنائے عمل کسی سے ہم کلام نہ ہوں بعد چالیس روز کے اس نقش مکرم کے چار موکل آ کر مطیع ہوں گے جو کچھ کہا جائے گا کریں گے اگر ناجائز طریقے پر کام لینا چاہا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا

نقش مکرّم یہ ہے۔-

عزرائیل	اجمائیل	۷۸۶	جبرائیل
شمشائیل	۹ ۶	۲ ۷	کلکائیل
اسرافیل	۳ ۸	۴ ۱	میکائیل
	یابدوح		

(از تجربات وعملیات عارفی صفحہ ۴۷ مؤلفہ ایس احمد حسین خلف منشی محمد حسین متوطن نہور ضلع بجنور)

عمل موکل بصورت شیر

شروع مہینے چاند میں جمعرات کے روز نہا دھو کر اس روز روزہ رکھے ہوئے اچھے کپڑے پہنے اور عطر لگاتے ہوئے آدھی رات کے بعد گویا جمعہ کی رات کو جاگے اور وضو کر کے کسی تنہائی کی جگہ میں اکیس سو مرتبہ ۲۱۰۰

یا قہار العدو یا والی الولی یا مظہر العجائب

یا رب مرتضیٰ علی

اسطرح پچھلی رات کو ہر شب اسی وقت پر پڑھا کرے ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھے کسی طرح ناغہ نہ کرے اور جگہ کی پابندی رکھے اور کوئی پابندی ترک حیوانات کی نہیں ہے البتہ گوشت گاتے ہرگز نہ کھاتے۔ بیس روز کے اندر یا بیس روز میں موکل اس عمل کا شیر ببر کی صورت میں آتا ہے تسیین علیصاحب مرحوم خواہرزادہ حضرت نظام المشائخ محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا اور موکل بچشم خود شیر کی صورت ہوا میں معلق آتے ہوتے دیکھا اور پھر وہ اڑتا ہوا میرے سامنے آیا اور زمین سے ایک گز کے اوپر میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور منہ کو پھاڑ کر اس نے مجھ کو ڈرانا چاہا مگر بفضل الٰہی مجھے ذرا بھی اس سے کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں معلوم ہوا بلکہ اپنے عمل کی صحت کا یقین ہونے سے دل کو بہت خوشی حاصل ہوئی جب مجھ کو ڈیڑھ مہینہ اس طرح سے گزر گیا تو پھر میں سخت بیمار ہو گیا بعد مجبوری عمل میں تاخیر ہوئی جس شخص کی تقدیر یاور ہو اور وہ اس عمل کو ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھتا رہے تو یہ ہی شیر اس کا تابعدار ہو جاتا ہے۔ جو چیز اس سے منگائی جاتے لا دیتا ہے اور جس

جگہ جانا چاہیے وہ اپنی پیٹھ پر سوار کر کے ایک آن واحد میں لے جاتا ہے اور پھر لے آتا ہے اور جو کچھ خدمت لی جاتے بسر و چشم بجا لاتا ہے۔

(از من موہنی مؤلفہ قاضی سید کرم حسین نوری صاحب)

عمل تسخیر جن

یہ تین دن کا عمل ہے ماہ سعید کے پہلے منگل سے شروع کرے مکمل خلوت روزہ ترک حیوانات اور جلالی و جمالی پرہیز سے کرے۔ ہر نماز کے بعد پچیس سو مرتبہ پڑھے دوران عمل خواب میں جو حکم ہو۔ ۲۵۰۰ اس پر عمل کرے اگر دوران عمل انکار ہو تو ترک نہ کرے۔ عوام ناقص فہم جو اکثر اعمال میں ناکام ہوتے ہوں ان پر لازم ہے کہ مسلسل بارہ روز تک عمل کریں۔ تیسرے، چھٹے نویں حد بارہویں روز ضرور تقدیر کا فیصلہ معلوم ہوگا یہ عمل ایسا تصدیق شدہ ہے کہ جس شخص کو اس بارہ روزہ عمل میں بھی کامیابی نہ ہو اس پر لازم ہے کہ عملیات تسخیر موکل سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے تائب ہو جاتے اور اس کی اس عمل میں کامیابی محال ہے۔ عمل یہ ہے:۔

یا ھیلوش

فقط

عمل احضارِ رُوحانی

ایک لاکھ مرتبہ اسم مذکورہ ذیل پڑھے مقام تنہا میں عود جلائے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر لے اور پھول خُوشبودار اپنے سامنے رکھے اور جو چیز کھائے خوشبودار چیز کھائے اور خوشبودار پان کھائے اور حصار اس طرح کرے کہ چار قل اور آیۃ الکرسی فولاد کی چُھری پر پڑھے اور اسی چُھری سے اپنے گرد ایک حلقہ کھینچے درمیان اس دائرے کے بیٹھے اور اسم پڑھنے سے پہلے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اذا جاء دس مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بیٹھے اور اس اسم کو پڑھے ایک رُوحانی حاضر ہوگی اور سلام کرے گی۔ چاہیئے کہ اس سے پہلے عہد و پیمان لے اور کچھ نشانی طلب کرے۔ جس وقت کہ کوئی کام مشکل کا درپیش ہو حاضر ہونا جو کچھ کہ کہوں گا کرنا جب اقرار مضبوط ہو جائے کہ جب بلائیں بغیر دعوت کے حاضر ہو۔ تو رخصت کرو۔ یہ رُوحانی بزرگ ہی تو ہے ہزار جنات اور اسکے فرمانبردار ہیں۔ اسم یہ ہے:۔

یَا شَمْعَلُوْنِی

عمل سِرّی سندوِنی

یہ عمل دستِ غیب کا ایک نہایت نادر عمل ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ لبِ دریا پر کوئی مقام صاف پاکیزہ جہاں کوئی گندگی نہ ہو تلاش کرے وہاں بیٹھ کر حصار مندرجہ ذیل سے حصار کھینچے اور روزانہ عزیمت سرّی سندولی گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور اس کے درمیان بالکل نہ سوئے ہر چیز ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کرے جامہ وجائے پاک ضروری ہے ہر روز عمل سے قبل غسل کرے۔ اگربتی خوشبو وغیرہ لازمی روشن رکھے دورانِ عمل اگر سرّی سُندولی آجائے اور کسی چیز کی طرف رغبت دلائے تو ہرگز گفتگو نہ کرے دوسری مرتبہ آئے تو اس سے حسبِ طاقت معاہدہ کرے یا کچھ یومیہ مقرر کرلے۔ سرّی سندولی سے کوئی خوف نہ کرے اور نہ ہی شہوانی خیالات رکھے کیونکہ یہ حسن وجمال و پوشاک میں لاثانی ہے۔ بہرحال پھر اپنا عمل مکمل کرلے۔

عزیمت سری سندولی یہ ہے:۔

رَحِیْنَا سَرِیْنَا سَفِرِیْنَا اَکَبْحْ اَکَبْحْ سِرِی سَنْدُوْنِی
اَوْ اَنْبِہَتْ سُوَّاھَا بِحَقِّ مِیْم یَا بُدُّوحُ یَا
غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ یَا قُطْبَ الرَّبَّانِی یَا غَوْثَ
الصَّمَدَانِی یَا شَیْخ عَبْدُ القَادِرْ جِیْلَانِی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

مِلھس سِری سَندُوْنِی رَابے آرام مِلھس

اسکو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے . حصار یہ ہے :-

رَحِیْنَا سَرِیْنَا سَفِرِیْنَا اَکَجْ اَکَجْ سِرِی سَندُوْنِی
اَوَانیپٹ گھوٹا سُوَاھَا یَا بُدُّوحُ یَا غَوث
الثَّقَلَین یَا قُطبَ الرَّبَّانِی یَا غَوثَ الصَّمَدَانِی
یَا شَیْخَ عَبْدُ القَادِر جِیلَانِی بن مُحَمَّدِ صَالِحْ جِیلَانِی
اُحضُرْ سَاعَتِی بِاِذْنِ اللهِ اُحضُرْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا الله
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اس دُعا سے حصار کریں :-
پس جو شخص اس عمل کو ایک مرتبہ کرلے گا اس کیلئے ساری عمر کیلئے کافی ہے جو مانگے گا وہ ملے گا

عمل حاضری مردِ رُوحانی

پیاز اور تھوم رات کو کھا کر ہینگ اور مُر کا بخور جلاتا ہوا پہلی رات ایک ہزار مرتبہ دوسری رات دو ہزار مرتبہ پڑھے پس ایک رُوحانی مردِ سیاہ رنگ حاضر ہو کر خوف زدہ کریگا اس سے نہ ڈرے

اور پڑھائی مکمل کر کے اس کو کہے جو تمہارے پاس انگوٹھی ہے . مجھے دے دو جب وہ انگوٹھی دے دے تو محفوظ رکھے اور بوقت ضرورت اسے آگ کے قریب کرے اور اس مردِ سیاہ کو طلب کرے پس حاضر ہو کر حاجت برآری کرے گا مزید طریقہ حاضری اس سے دریافت کرے . اگر دوسری رات کامیابی نہ ہو تو تیسری رات تین ہزار مرتبہ پڑھے اسی طرح تعداد بڑھاتا جائے بہت جلد کامیابی ہوگی . انشاء اللہ تعالیٰ . (سحر الکھان مؤلفہ عبدالفتاح طوخی ص۱۲)

پڑھائی یہ ہے :-

کَرْنَمُوْ شَلَخْ جَلَنَمُوْ شَلَخْ

(یہ مستقل عمل ہے جو شخص پرہیزوں سے بھاگتا ہو وہ قسمت آزمائی کرلے)

عمل حاضری مؤکل آیۃ الکرسی

معلوم ہوا کہ قرآن کریم کی آیتوں کی تعداد ۶۶۶۶ ہے . جن میں سے افضل آیت الکرسی ہے اور سُورتوں میں افضل سُورۃ قل ہو اللہ والحمد شریف ہے پس ان تینوں کے خواص بے شمار ہیں . آیت الکرسی کی ریاضت کرنے کا طریقہ یہ ہے . مکان زبان کپڑے پاک کر کے سہ شنبہ کے دن صبح کی نماز کے وقت کسی کنج خانے میں بیٹھ جائے مکمل خلوت کیساتھ اور بہت سی خوشبوؤں کو جلاتے اور ہر فرض نماز کے بعد اکہتر بار آیت الکرسی معہ دُعا ، بار پڑھتا رہے اور خوشبوؤں کو جلاتا رہے اور ڈرے نہیں . کیونکہ وہ پہلی رات میں گوشے کی ایک طرف میں گدھے کی آواز سُنے گا لیکن استقلال سے بیٹھا رہے کوئی خوف نہ کرے اور جب دوسری رات ہوگی . تو آدھی رات کو کنج خانے کے اوپر چھت پر گھوڑوں کے چلنے کی آواز سُنے گا

پس استقلال سے بیٹھا رہے اس طرح جب تیسری رات آئے گی تو تین قطاریں لوہے کی جو ایک سرخ، ایک سفید، ایک سیاہ جو دروازہ سے داخل ہو کر خلوت کے بیچ میں سے گزرتے ہوتے نکل جائیں گے پس عامل کسی قسم کا خوف نہ کرے کیونکہ وہ تجھ پر قادر نہیں ہوں گی کیونکہ آیت الکرسی کی جو دعا تو پڑھ رہا ہے وہ ایسی چیزوں کیلئے حجاب ہے اس طرح جب تیسری رات کا نصف آجائے تو خوشبوؤں کی دھونی کو خوب تیز کرے اور قبلہ رو ہو کر آیت الکرسی شریف کی دعا کو پڑھتا رہے اس وقت دیوار پھٹ جائے گی اور نور کا ایک خادم تیرے پاس آئے گا۔ عامل کو چاہیئے کوئی خوف نہ کرے اور دھونی کو جلاتا رہے بند نہ کرے پس وہ عامل سے کہے گا۔ کہ السلام علیکم یا ولی اللہ۔ تو اس کے جواب میں کہو وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پس پھر وہ کہے گا اے ولی اللہ تو ہم سے کیا مانگتا ہے پس تو کہہ کے میں تجھ سے ایک غلام مانگتا ہوں جو ہمیشہ میری خدمت کرتا رہے تو وہ نور کا خادم ایک انگشتری سونے کی دے گا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم منقوش ہو گا اور میرے اور تیرے درمیان میں میثاق ہے جب تو میری حاضری کرنیکا ارادہ کرے تو اس انگشتری کو دائیں ہاتھ میں رکھ کر دعا آیت الکرسی تین بار پڑھ کر یوں کہہ کہ :-

یَا مَلِکَ کُنْدَیَاسَ اَحْسِنِیْ بِحَضُوْرِکَ

اور جس کام کے کرنے کا تجھے ارادہ ہو۔ جیسے زمین کا لپیٹ جانا پانی پر چلنا وغیرہ تو میں فوراً تیرے پاس حاضر ہو جاؤں گا اور امام غزالی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ یہ ایک ایسی دعا ہے کہ جس کی مثل دنیا بھر میں اور کوئی دعا نہیں ہے تمام شدائد اور غموں کے دور کرنے میں بےنظیر ہے اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشا کسی خالی پاک مکان میں ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی

اور سات بار یہ دعا پڑھے وہ دعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ یَا اَللّٰہُ ۳ بار یَا رَحْمٰنُ ۳ بار یَا رَحِیْمُ ۳ بار یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا ھُوَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا اَنِیْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ یَا عُجَیْبِیْ عِنْدَ دَعْوَتِیْ یَا اَللّٰہُ۔ ان سب کو تین بار پڑھے۔ پھر پڑھے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ تَقُوْمُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ یَا جَامِعُ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ لُطْفِہٖ وَقَھْرِہٖ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اِھْدِنَا اِلَی الْحَقِّ وَطَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ حَتّٰی اَسْتَرِیْحَ مِنَ النَّوْمِ لَا

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ

يَا مَنْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ

ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ اَللّٰهُمَّ اشْفَعْ لِي

وَارْشِدْنِي فِيمَا أُرِيدُ مِنْ قَضَاءِ حَوَائِجِي أَثْبَاتَ

قَوْلِي وَفِعْلِي وَعَمَلِي وَبَارِكْ فِي أَهْلِي يَا مَنْ يَعْلَمُ

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ

مِنْ عِلْمِهِ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ عِبَادِهِ سِرًّا وَجَهْرًا

أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ

الْعَظِيمَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمُنِيفَةِ يَكُونَ لِي عَوْنًا عَلٰى

قَضَاءِ حَوَائِجِي هَيْلًا ۲ بار جَوْلًا ۲ بار يَوْمًا لَا

يَتَصَرَّفُ فِي مُلْكِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ سَخِّرْ لِي عَبْدَكَ كُنْدِ يَاسَ

حَتّٰى يُكَلِّمَنِي فِي حَالِ يَقْظَتِي وَيُعِينَنِي فِي جَمِيعِ

حَوَائِجِي يَوْمًا وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيدُ

يَا حَقُّ يَا وَكِيلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ كُنْ لِي عَوْنًا

عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِي بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا السَّيِّدُ الْكُنْدِ يَاسَ أَجِبْنِي أَنْتَ وَخُدَّا

مُكَ وَأَعِينُونِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي بِحَقِّ مَا

تَعْتَقِدُونَهُ مِنَ الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَبِحَقِّ

هٰذِهِ الْآيَةِ الْعَظِيمَةِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط

استخارہ غوثیہ

فوری استخارہ ہمارا دن رات کا تجربہ ہے ہر وقت جب چاہے دن ہو یا رات ہو وقت کی قید نہیں پاک صاف ہو کر پاک صاف جگہ میں بیٹھ کر جب تک ہو سکے درود شریف پڑھکر جس کام کو معلوم کرنا ہو ۲ دو رکعت نماز شروع کریں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد اذا جاء کی سورت دوسری رکعت میں اخلاص پڑھیں لیکن دوسری رکعت میں جب ایاک نعبد وایاک نستعین پر پہنچے تو اسی آیت کو لاتعداد پڑھتا رہے یہانتک کہ تمہاری گردن خودبخود دائیں یا بائیں پھر جائے اب باقی نماز پوری کر لو اگر دائیں طرف پھرے تو کام کرنا اچھا ہے۔ اگر بائیں پھرے تو برا ہے مت کرو خدا کے رسول کا یہی حکم ہے۔

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ بانوا

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ اَصْلُہَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُہَا فِی السَّمَآءِ

یا الٰہ العالمین یا انت خیر الراحمین — رحم فرما اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

فضل کر یا رب میرے حالِ زبوں پر رحم کر — ڈال مجھ آلودۂ عصیاں پر رحمت کی نظر

تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز — مجھ سراپا معصیت پر کر درِ افضال باز

تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود و سخا کا واسطہ — فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ

تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں — اور تیرے جود و کرم کی انتہا کوئی نہیں

میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے — کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیلئے

صدقہ محبوب علی عرف نور اللہ کامل ولی — مقتدا، پیشوا رہنما کے واسطے

مرشد قل ھو اللہ شاہ صل علیٰ کے طفیل — تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے

واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ اولیٰ یقین — شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے

اولی حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے

خواجہ نخنیان سیف اللہ بیراگ شاہ — حسن شاہ عبدالجبار رہنما کے واسطے

منبعِ جود و سخا نور الحق عین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کے واسطے

بوسعید و بوالحسن یعنی علی اور ابوالفرح — عبدِ واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے

حضرت جنید بغدادی سری سقطی عرفانِ بحر — معروف کرخی داؤد طائی شاہ ہدیٰ کے واسطے

پیرِ کامل حبیب عجمی شناسا تے سر حق — خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے

والدِ حسن و حسین زوج بتول حضرت علی — مشکل کشا مرتضےٰ شیرِ خدا کے واسطے

واسطہ سیدِ الثقلین کون و مکاں کے واسطے — لیٰسین مزمل محمد مصطفےٰ کے واسطے

میرا دل رکھ دائما ذاکر بذکرِ اسمِ ذات — آل اور اصحاب احمد مجتبےٰ کے واسطے

وقتِ نزع باایمان دُنیا سے اٹھانا اے خُدا — اور کلمہ طیبہ ہو زباں پر آخری تُفا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا — مُرشدانِ دینِ پاک مصطفےٰ کے واسطے

کر دُعا مجھ مملوئے عصیاں کی یہ مستجاب

خواجگان قادری غوث الوریٰ کے واسطے

اِلتجاء بدرگاہِ خُدا

کر قبول برکت سے ان ناموں کی ہر جائز دُعا — یا رب اپنی رحمت بے انتہا کے واسطے

میرا دل رکھ دائما ذاکر بذکر اسمِ ذات — اے خُدا جملہ مقدس اصفیا کے واسطے

نیکوں سے دور یا دریائے عصیاں غرق ہوں — دے رہائی اے خُدا مجھ مبتلا کے واسطے

اے خُدا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا — اپنے اکمل جود اور فضل سخا کے واسطے

میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خُدا رحم بنا — اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کے واسطے

یا الٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دُور رکھ — ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا

اے خُدا حضرت محمد مصطفےٰ کے واسطے

نصیحت

عزیز دوستو یارو یہ دنیا دار فانی ہے
دل اپنا مت لگاؤ تم لحد میں جا بنانی ہے

تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذات دنیا میں
ہوئی اندھی عقل تیری تیری کیسی جوانی ہے

گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ
کہاں ہیں باپ دادا سب کہ جنکی تو نشانی ہے

نہ کر بل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر
کہ اس دنیا کی ہر اک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے

تو کر نیکی نمازیں پڑھ خدا کو یاد کر ہر دم
کہ آخر میں تیری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے

نہ ہو شیطان کے تابع نہ لیے فرمان رب کا ہو
نبی کے در کا رہ خادم بن مراد اچھی جو پانی ہے

شریعت کی غلامی کر گناہوں سے تو بچ یارا
بری حالت ہو ظالم و جور کی جو مرد زانی ہے

تو روزی کھا حلال اپنی سراپا نور تقوی بن
کہ تقوی میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے

پکڑ لے پیر کامل کو بیعت بھی ضروری ہے
بجز مرشد کے اچھی بات کس جا تجھ کو پانی ہے

خدا یاد آئے جسکو دیکھ کر وہ پیر کامل ہے
سوا مرشد کے دنیا کی محبت کس مٹانی ہے

شریعت کا غلام ہو جو عجب اخلاق ہو اسمیں
دل اس کا مثل آئینہ ہو یہ اسکی نشانی ہے

اگر تو طالب مولا اور اصلاح کا جویا
تو جلدی کر پکڑ مرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

فقیر دست بستہ عرض کرتا ہے سنو بھائی
قسم رب کی نہ جھوٹ اسمیں نہ لائق بدگمانی ہے